

دانیال کی کتاب - نمبر ایک سو چالیس

آخری وعدہ: یوم خداوند سے پہلے ایلیاہ کے کردار کا انکشاف

Jeff Pippenger

2024-03-16

عہد نامہ قدیم کا آخری وعدہ یہ ہے کہ خداوند کے بڑے اور ہولناک دن سے پہلے ایلیاہ آئے گا۔

میرے بندے موسیٰ کی شریعت کو یاد رکھو جس کے فرائض اور احکام میں نے حوریب پر سارے اسرائیل کے لیے مقرر کیے۔ دیکھو، خداوند کے بڑے اور ہولناک دن کے آنے سے پہلے میں تم پر نبی ایلیاہ کو بھیجوں گا۔ اور وہ باپوں کا دل فرزندوں کی طرف اور فرزندوں کا دل باپوں کی طرف پھیر دے گا تاکہ کہیں میں آ کر زمین پر لعنت نہ ماروں۔ ملاکی 4:4-5۔

وہ ایلیاہ جو "خداوند کے بڑے اور ہولناک دن" سے پہلے آتا ہے، ایک فردی قاصد بھی ہے، اور وہ تحریک بھی جو اس قاصد کے اعلان کردہ پیغام سے وابستہ ہے۔ چنانچہ بھیجا گیا ایلیاہ درحقیقت وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار ہیں جو موت کا ذائقہ نہیں چکھتے، جیسا کہ حنوخ اور ایلیاہ اس کی نمائندگی کرتے ہیں۔ وہ وہی ہیں جو عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے وقت پرچم کی طرح بلند کیے جائیں گے۔

آخری ایام کے ایلیاہ کی نمائندگی یوحنا بپتسمہ دینے والے نے بھی کی، لیکن یوحنا نے ایک لاکھ چوالیس ہزار کی نمائندگی نہیں کی۔ اس نے ان کی نمائندگی کی جو تحریک میں شامل ہوتے ہیں اور آخری ایام کے پیغامبر کا پیغام قبول کرتے ہیں، جنہیں پھر اتوار کے قانون کے بحران کے وقت پاپائیت کے ہاتھوں قتل کر دیا جاتا ہے، جو جلد آنے والے اتوار کے قانون سے شروع ہوتا ہے اور اس وقت ختم ہوتا ہے جب میکائیل کھڑا ہوتا ہے اور پاپائیت اپنے خاتمے کو پہنچتی ہے اور اس کی مدد کو کوئی نہیں ہوتا۔

ایلیاہ کی نمائندگی کوہ کرمل پر کی گئی ہے اور یوحنا کی نمائندگی بیروڈیس کے ضیافت خانے میں کی گئی ہے۔ یہ دونوں تاریخی گواہ خدا کے آخری دن کے لوگوں کے دو گروہوں کی نشاندہی کرتے ہیں جن کی نمائندگی مکاشفہ باب سات میں کی گئی ہے۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار اور بڑی بھیڑ کوہ کرمل اور بیروڈیس کی سالگرہ کی دعوت کے ساتھ ہم آہنگ ہیں۔ یہ دونوں نبوتی خطوط اٹھویں سر کے اجزاء کی احتیاط سے نشاندہی کرنے کے لیے ایک معتبر نقطہ حوالہ مہیا کرتے ہیں—یعنی مکاشفہ باب سترہ کے سات سروں میں سے اٹھواں—اور اتنی نبوی تفصیل فراہم کرتے ہیں کہ واضح ہو جائے کہ کیسے اور کیوں آخری صدر، جو سات میں سے اٹھواں صدر ہے، بائبل کی نبوت کی چھٹی بادشاہی کے آخری مرحلوں میں ریاستہائے متحدہ امریکہ کا بڑا آمر بن جاتا ہے۔

اتوار کے قانون کے وقت تہرا اتحاد مکمل ہو جاتا ہے۔

"اس فرمان کے ذریعہ جو خدا کی شریعت کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پاپائیت کے ادارہ کے نفاذ کو لازم کرے گا، ہماری قوم اپنے آپ کو راست بازی سے پوری طرح منقطع کر لے گی۔ جب پروٹسٹنٹ ازم اس خلیج کے پار اپنا ہاتھ بڑھا کر رومی اقتدار کا ہاتھ تھام لے گا، جب وہ اس کھائی کے اوپر سے بڑھ کر روحانیت کے ساتھ مصافحہ کرے گا، جب اس سہ گانہ اتحاد کے زیر اثر ہمارا ملک ایک پروٹسٹنٹ اور جمہوری حکومت کی حیثیت سے اپنے آئین کے ہر اصول کو رد کر دے گا، اور پاپائی جھوٹ اور فریب کے فروغ کے لیے انتظام کرے گا، تب ہم جان لیں گے کہ شیطان کے حیرت انگیز کام کرنے کا وقت آ پہنچا ہے اور انجام نزدیک ہے۔" Testimonies, جلد 5, 451۔

تاہم اس تمثیل میں ایک تسلسل ہے، اور یہی تسلسل الہامی کلام کا موضوع ہے۔ یہ ایک واقعہ ہے جو "فرمان" کے وقت پیش آتا ہے؛ ایک لحاظ سے یہ ایک واحد واقعہ ہے، لیکن درحقیقت یہ واقعات کا نہایت

منظم تسلسل ہے۔ "فرمان" پر ریاستہائے متحدہ بائبل کی نبوت کی چھٹی بادشاہت نہیں رہتی، جس کا مطلب ہے کہ وہیں ساتویں بادشاہت کا آغاز ہوتا ہے، لیکن ساتویں بادشاہت اس بات پر آمادہ ہوتی ہے کہ اپنی بادشاہی درندے کے سپرد کر دے۔ جب جھوٹا نبی شکست کھاتا ہے تو اژدہا اپنی جگہ سنبھالتا ہے اور فوراً اپنی بادشاہی کا نصف حصہ درندے کو دے دیتا ہے۔

کوہ کرمیل پر بعل کے چار سو پچاس نبی تھے، اور اشیرہ کے چار سو نبی بھی تھے جو سامریہ میں ایزبل کی میز پر کھاتے تھے۔

پس اب آدمی بھیج، اور تمام اسرائیل کو میرے پاس کرمیل پہاڑ پر جمع کر، اور بعل کے نبی چار سو پچاس، اور درختوں کے جھنڈوں کے نبی چار سو بھی، جو یزبل کی میز پر کھاتے ہیں۔ 1 سلاطین 18:19

الیاس کوہ کرمیل پر ہونے والے مقابلے کو ایک تنازع قرار دیتا ہے: یہ نہ صرف اس سوال پر تھا کہ حقیقی خدا کون تھا بلکہ اس پر بھی کہ حقیقی نبی کون تھا۔

تب ایلیاہ نے لوگوں سے کہا، میں، بلکہ میں ہی اکیلا، خداوند کا نبی رہ گیا ہوں؛ لیکن بعل کے نبی چار سو پچاس آدمی ہیں۔ اول سلاطین 18:22۔

جب آسمان سے نازل ہوئی آگ نے الیاس کی قربانی کو بھسم کر دیا، تب اس نے اپنے ہی ہاتھوں سے بعل کے چار سو پچاس نبیوں کو قتل کر ڈالا۔

اور ایلیاہ نے ان سے کہا، بعل کے نبیوں کو پکڑ لو؛ ان میں سے ایک بھی نہ بچ نکلے پائے۔ چنانچہ انہوں نے انہیں پکڑ لیا، اور ایلیاہ انہیں قیشون کے نالے پر لے گیا اور وہاں انہیں قتل کر دیا۔ اول سلاطین 18:40۔

بعل ایک باطل مردانہ معبود تھا، اور باغ کے وہ چار سو نبی جو اب بھی ایزبل کے ساتھ تھے اور شہر سامریہ میں اس کی میز پر کھاتے تھے، دراصل معبودہ عشروت کے نبی تھے۔ وہ معبودہ ایلیاہ کے ہاتھوں کوہ کرمیل کے نبیوں کے قتل عام سے بچ گئی۔

پہاڑ پر موجود لوگ خوف و ہیبت سے نادیدہ خدا کے آگے سجدہ ریز ہو جاتے ہیں۔ وہ آسمان سے بھیجی گئی تابناک، بھسم کر دینے والی آگ پر نظر نہیں ڈال سکتے۔ انہیں خوف ہے کہ اپنے ارتداد اور گناہوں میں وہ بھسم ہو جائیں گے۔ وہ ایک ہی آواز میں پکار اٹھتے ہیں، جو پہاڑ پر گونجتی ہے اور ان کے نیچے میدانوں تک ہولناک صراحت کے ساتھ بازگشت کرتی ہے، 'خداوند ہی خدا ہے؛ خداوند ہی خدا ہے۔' اسرائیل بالآخر بیدار ہو کر فریب سے نجات پا لیتا ہے۔ وہ اپنے گناہ کو اور یہ کہ انہوں نے کس قدر خدا کی بے حرمتی کی ہے، دیکھ لیتے ہیں۔ ان کا غضب بعل کے نبیوں پر بھڑک اٹھتا ہے۔ ہولناک دہشت کے عالم میں، آحاب اور بعل کے کاہنوں نے یہوواہ کی قدرت کے حیرت انگیز مظاہرے کا مشاہدہ کیا۔ پھر حکم کے چونکا دینے والے الفاظ میں ایلیاہ کی آواز لوگوں کو سنائی دیتی ہے، 'بعل کے نبیوں کو پکڑ لو؛ ان میں سے ایک بھی نہ بچ نکلے۔' اور لوگ ایلیاہ کے کلام کی تعمیل کے لیے آمادہ تھے۔ انہوں نے ان جھوٹے نبیوں کو، جنہوں نے انہیں گمراہ کیا تھا، پکڑ لیا اور انہیں قیشون کے نالے تک لے گئے، اور وہاں ایلیاہ نے اپنے ہی ہاتھ سے ان بت پرست کاہنوں کو قتل کیا۔ ریویو اینڈ پیرالڈ، 7 اکتوبر، 1873۔

کوہ کرمیل ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں جلد آنے والے اتوار کے قانون کی علامت ہے۔ اسی وقت ایک لاکھ چوالیس ہزار کا علم (جس کی نمائندگی ایلیاہ کرتا ہے) بلند کیا جاتا ہے۔ وہیں حقیقی پروٹسٹنٹ کا سینگ جعلی پروٹسٹنٹ کے سینگ کے مقابلے میں نمایاں طور پر ظاہر ہوتا ہے، جو سامریہ میں ہے اور ایزبل کی خوراک کھا رہا ہے۔ وہیں وہ ریپبلکن سینگ، جو کوہ کرمیل تک کے مرحلے میں چرچ اور ریاست دونوں کا سینگ بن چکا تھا، بائبل کی نبوت کی چھٹی بادشاہی کے طور پر اپنے انجام کو پہنچتا ہے۔ تب باقی رہ جاتے ہیں آحاب اور اس کی دہگانہ قوم، اور ایزبل، جو سامریہ میں چھپی رہی ہے، جبکہ وہ مرتد

پروٹسٹنٹوں کے ساتھ کھانا کھاتی ہے۔ چھٹی بادشاہی ختم ہو جاتی ہے، اور پھر بارش کے حساب نازل ہوتی ہے۔

پیرودیس کی سالگرہ کی دعوت میں، الیاس، جس کی نمائندگی یوحنا بیتسمہ دینے والا کرتا ہے، رومی قیدخانے میں نجات یا موت کا منتظر ہے۔ فریب کے رقص کو انجام دینے کے لیے بعل کے نبی موجود نہیں، بس سالوے ہے، ایزابل کی بیٹی۔ پیرودیس اور اس کے شاہی دوست بابل کی شراب سے مدہوش ہیں، کیونکہ اس کی سالگرہ بھی اتوار کے قانون کی نمائندگی کرتی ہے، اور تمام قوموں نے 11 ستمبر 2001 کو بابل کی شراب پینا شروع کر دیا، عنقریب آنے والے اتوار کے قانون سے بہت پہلے۔

اور ان باتوں کے بعد میں نے ایک اور فرشتہ کو آسمان سے اترتے دیکھا، جسے بڑا اختیار حاصل تھا؛ اور زمین اُس کے جلال سے منور ہو گئی۔ اور اُس نے بڑی زور دار آواز سے پکار کر کہا، بڑا بابل گر گیا، گر گیا، اور شیاطین کا مسکن، اور ہر ناپاک روح کا ٹھکانہ، اور ہر ناپاک اور نفرت انگیز پرندے کا پنجرہ بن گیا ہے۔ کیونکہ سب قوموں نے اُس کی حرام کاری کے غضب کی مے پی ہے، اور زمین کے بادشاہوں نے اُس کے ساتھ حرام کاری کی ہے، اور زمین کے سوداگر اُس کی عیش و عشرت کی فراوانی سے دولت مند ہو گئے ہیں۔ مکاشفہ 18:1-3۔

یہ تین آیات اس وقت پوری ہوئیں جب نیویارک کی عظیم عمارتیں، جڑواں ٹاورز، خدا کے ایک لمس سے گرا دی گئیں۔

”اب کیا یہ وہ بات ہے جس کا میں نے اعلان کیا ہے کہ نیویارک کو ایک مدی لہر بہا لے جائے گی؟ یہ میں نے کبھی نہیں کہا۔ میں نے یہ کہا ہے کہ جب میں وہاں ایک کے اوپر ایک بلند ہوتی ہوئی عظیم عمارتوں کو دیکھتی تھی، تو میں نے کہا، ’جب خداوند زمین کو نہایت ہیبت ناک طور پر بلانے کے لیے اُٹھے گا تو کیسے ہولناک مناظر رونما ہوں گے! تب مکاشفہ 18:1-3 کے الفاظ پورے ہوں گے۔‘ مکاشفہ کا پورا اٹھارہواں باب اُس بات کے بارے میں ایک تنبیہ ہے جو زمین پر آنے والی ہے۔ لیکن نیویارک پر خاص طور پر کیا آنے والا ہے، اس کے بارے میں مجھے کوئی مخصوص روشنی نہیں دی گئی، سوائے اس کے کہ میں جانتی ہوں کہ ایک دن وہاں کی عظیم عمارتیں خدا کی قدرت کے الٹے پلٹنے سے ڈھا دی جائیں گی۔ مجھے جو روشنی دی گئی ہے، اُس سے میں جانتی ہوں کہ دنیا میں ہلاکت ہے۔ خداوند کی طرف سے ایک کلمہ، اُس کی عظیم قدرت کا ایک لمس، اور یہ بھاری بھرکم ڈھانچے گر پڑیں گے۔ ایسے مناظر رونما ہوں گے جن کی دہشت کا ہم تصور بھی نہیں کر سکتے۔“ Review and Herald، July 5, 1906

جلد آنے والے اتوار کے قانون کی نمائندگی کتابِ مکاشفہ باب اٹھارہ کی دوسری آواز کرتی ہے، اور یہی دوسری آواز اخاب کے زمانے کے کوہِ کرمل اور پیرودیس کی سالگرہ کی محفل کی بھی نمائندگی کرتی ہے۔ پیرودیا، جو ایزبل بھی ہے، پیرودیس کی شراب میں ڈوبی محفل میں موجود نہیں، جیسے ایزبل کوہِ کرمل سے غیر حاضر تھی۔ اتوار کے قانون تک، وہ زمین کے حیوان کی حکومت کے ستر علامتی برسوں کے دوران بھلا دی گئی رہی، جو بائبل کی نبوت کی چھٹی بادشاہی ہے۔ جب ایزبل نے سن 1798 اور 1799 میں مہلک زخم کھایا، تو چھٹی بادشاہی (ریاستہائے متحدہ) نے بائبل کی نبوت کی چھٹی بادشاہی کے طور پر اپنے دور کا آغاز کیا۔ جب چھٹی بادشاہی ختم ہوگی، تو وہ واپس لوٹے گی اور اپنے گیت گانے لگے گی اور زمین کی سب قوموں کے ساتھ زناکاری کرے گی۔

اس کے بدکاری اور شراب کے نغمے پیشگوئی کے مطابق 11 ستمبر 2001 کو شروع ہوئے تھے، لیکن وہ محض تیاری کا دور تھا، جیسا کہ 508 سے 538 تک کے تیس برس—جب اس نے پہلی بار تخت سنبھالا—اس کی نمائندگی کرتے تھے۔ اتوار کے قانون تک، جب چھٹی بادشاہت ایلیاہ کے ہاتھوں مار ڈالی جاتی ہے، وہ سامریہ میں چھپی رہی ہے۔ اس وقت یوحنا بیتسمہ دینے والا اس کی جیل میں قید ہے، اور رہائی یا موت میں سے کسی ایک کا منتظر ہے۔

بیروڈیس اور اس کے معزز دوست بابل کی شراب سے مدبوش تھے، جب بیروڈیاس (ایزابیل) کی بیٹی سالومہ نے اپنا انتہائی فتنہ انگیز رقص کیا، اور بیروڈیس اپنی شہوانی اور محرم رشتے سے متعلق خواہشات ظاہر کرتا ہے۔ وہ اپنی سوتیلی بیٹی کی جنسی ادائوں سے پوری طرح مفتون ہو جاتا ہے اور اسے اپنی آدھی بادشاہت تک دینے کی پیشکش کرتا ہے۔

اور جب موقع کا دن آیا کہ بیروڈیس نے اپنی سالگرہ کے دن اپنے امرا، سرداروں اور جلیلہ کے سرکردہ لوگوں کے لیے ضیافت کی؛ اور جب بیروڈیاس کی بیٹی اندر آئی اور ناچی اور بیروڈیس اور اس کے ساتھ بیٹھنے والوں کو پسند آئی، تو بادشاہ نے اس لڑکی سے کہا، مانگ مجھ سے جو کچھ تو چاہتی ہے، میں تجھے دوں گا۔ اور اس نے اس سے قسم کھا کر کہا، جو کچھ تو مجھ سے مانگے گی، میں تجھے دوں گا، اپنی آدھی سلطنت تک۔ پس وہ باہر گئی اور اپنی ماں سے کہا، میں کیا مانگوں؟ اس نے کہا، یوحنا بپتسمہ دینے والے کا سر۔ پھر وہ فوراً جلدی سے بادشاہ کے پاس اندر آئی اور کہنے لگی، میں چاہتی ہوں کہ ابھی اسی وقت طشت میں یوحنا بپتسمہ دینے والے کا سر مجھے دیا جائے۔ تب بادشاہ بہت غمگین ہوا، مگر اپنی قسم کے سبب اور ان کی خاطر جو اس کے ساتھ بیٹھے تھے، اس نے اسے رد نہ کیا۔ اور فوراً بادشاہ نے جلاذ کو بھیجا اور حکم دیا کہ اس کا سر لایا جائے؛ پس وہ گیا اور قید خانہ میں اس کا سر قلم کیا، اور اس کا سر طشت میں لا کر لڑکی کو دیا، اور لڑکی نے اسے اپنی ماں کو دے دیا۔ مرقس 6:21-28۔

مکاشفہ باب اٹھارہ کی پہلی آواز 11 ستمبر 2001 کو سنائی دی، اور دوسری آواز عن قریب آنے والے اتوار کے قانون کے وقت سنائی دے گی۔ جس تاریخ کی نمائندگی یوحنا باب چھ میں کی گئی ہے، اس میں 2001 کی پہلی آواز مسیح کی وہ آواز تھی جو اپنے شاگردوں کو یہ بتا رہی تھی کہ انہیں اس کا گوشت کھانا اور اس کا خون پینا لازم ہے، کیونکہ وہ آسمان کی سچی روٹی تھا۔ وہ عرصہ جلیل سے شروع ہوا اور ختم اس چھانٹی پر ہوا جب اس کے بہت سے شاگرد اس سے پھر گئے، جیسا کہ یوحنا باب چھ، آیت چھاسٹھ میں ہے۔ وہ تاریخ جلیل میں خوراک کے ایک امتحان سے شروع ہوئی، اور انجام حیوان کے نشان کے نفاذ پر ہوا، جیسا کہ پوپ کے نام کے عدد سے اس کی تمثیل کی گئی ہے، جو 6، 6، 6 ہے۔ جلیل کا مطلب "موڑ" ہے، اور 11 ستمبر 2001 ایک نبوی "موڑ" (جلیل) تھا، اور بیروڈیس کی سالگرہ جلیل کی قیادت کے ساتھ منائی گئی۔ مکاشفہ باب اٹھارہ کی ابتدائی آواز اور مکاشفہ اٹھارہ کی اختتامی آواز دونوں کی نمائندگی جلیل سے ہوتی ہے، جو ایک موڑ ہے۔

ماضی کی تاریخ سے سیکھنے کے لیے سبق موجود ہیں؛ اور ان کی طرف توجہ دلائی جاتی ہے تاکہ سب یہ سمجھ لیں کہ خدا اب بھی انہی خطوط پر کام کرتا ہے جن پر وہ ہمیشہ کرتا آیا ہے۔ اس کا ہاتھ اس کے کام میں اور قوموں کے درمیان آج بھی بالکل اسی طرح نظر آتا ہے، جس طرح تب سے نظر آتا رہا ہے جب باغ عدن میں آدم کو پہلی بار خوشخبری سنائی گئی تھی۔

ایسے ادوار ہوتے ہیں جو اقوام اور کلیسیا کی تاریخ میں اہم موڑ ثابت ہوتے ہیں۔ خدا کی مشیت کے مطابق، جب ایسے مختلف بحران آتے ہیں، تو اس وقت کے لیے روشنی دی جاتی ہے۔ اگر اسے قبول کیا جائے تو روحانی ترقی ہوتی ہے؛ اگر اسے رد کیا جائے تو روحانی زوال اور تباہی پیچھے پیچھے آتے ہیں۔ خداوند نے اپنے کلام میں انجیل کے پیش قدمی کے کام کو کھول کر بیان کیا ہے، جیسا کہ وہ ماضی میں جاری رہا ہے، اور آئندہ بھی جاری رہے گا، حتیٰ کہ آخری معرکے تک، جب شیطانی طاقتیں اپنی آخری حیرت انگیز تحریک برپا کریں گی۔ Bible Echo، 26 اگست، 1895۔

2001 میں جلیل، اور جلد آنے والے اتوار کے قانون کے وقت جلیل، یہ نشاندہی کرتے ہیں کہ آخری بارش کی روشنی کب انڈیلی جاتی ہے۔ 2001 میں یہ ایک ماپ کر کیا گیا انڈیلاؤ تھا، مگر دوسری آواز پر یہ بلا پیمانہ انڈیلا جاتا ہے، جیسا کہ اس زبردست انڈیلاؤ سے ظاہر ہے جو ایلپاہ کے بعل کے نبیوں کو ہلاک کرنے کے بعد ہوا، جو بیروڈیس کی سالگرہ کی تقریب میں وقوع پذیر ہوا۔ بیروڈیس کی سالگرہ بائبل کی نبوت کی ساتویں بادشاہت کی پیدائش کی نشاندہی کرتی ہے، جو فوراً پچھلی بادشاہت کی موت کے

بعد آتی ہے۔ متحدہ ریاستیں 1798 میں اقتدار میں آئیں، جب پانچویں بادشاہت کی موت واقع ہوئی، اور بعل کے نبیوں کی موت پر ساتویں بادشاہت کا یوم پیدائش آ پہنچا۔ اس ساتویں بادشاہت کی نمائندگی اخاب کی دس قبائل پر مشتمل شمالی بادشاہت کرتی ہے، اور پیروڈیس بھی، جو بت پرست روم کی شمالی دس سینگوں والی بادشاہت کا نمائندہ تھا۔

اور وہ دس سینگ جو تو نے حیوان پر دیکھے تھے، وہ اس فاحشہ سے نفرت کریں گے، اور اسے اُجاڑ دیں گے اور ننگی کر دیں گے، اور اس کا گوشت کھا جائیں گے اور اسے آگ سے جلا دیں گے۔ کیونکہ خدا نے اپنی مرضی پوری کرنے کے لیے یہ بات ان کے دلوں میں ڈال دی ہے کہ وہ ایک رائے ہوں اور اپنی بادشاہی حیوان کو دے دیں، یہاں تک کہ خدا کی باتیں پوری ہو جائیں۔ اور جو عورت تو نے دیکھی وہ وہی بڑا شہر ہے جو زمین کے بادشاہوں پر حکومت کرتا ہے۔ مکاشفہ 17:16-18۔

پیروڈ سالوے سے کی ہوئی قسم پوری کرنے اور اسے جان کا سر دینے پر رضامند ہوتا ہے، اور اس کی قسم یوں تھی کہ وہ اپنی آدھی سلطنت تک دینے پر آمادہ تھا۔ اقوام متحدہ کے دس بادشاہ، فاحشہ سے نفرت رکھنے کے باوجود، اس بات پر متفق ہو جاتے ہیں کہ اپنی ساتویں بادشاہی اٹھویں سر کے حوالے کر دیں، جو پچھلے سات سروں ہی میں سے ہے۔ وہ ایک ایسی بادشاہی پر راضی ہوتے ہیں جس کی بنیاد عالمگیر ریاست اور اس کی عالمگیر کلیسیا کے امتزاج پر ہو۔ مگر یہ شادی لاطینی شادی ہے، انگریزی شادی نہیں، کیونکہ ان کی شادی کی نمائندگی اس "عورت" سے ہوتی ہے جو "بادشاہوں" پر حکمرانی کرتی ہے۔ لاطینی شادی میں خاندان عورت کا خاندانی نام برقرار رکھتا ہے، مرد کا نہیں، اور اس دوہری شادی کا نام نبوتی روایت کا ایک اہم عنصر ہے۔

"بادشاہوں اور حاکموں اور گورنروں نے اپنے اوپر دجال کی مہر ثبت کر لی ہے، اور انہیں اُس اژدہا کے طور پر پیش کیا گیا ہے جو مقدسین سے—ان سے جو خدا کے احکام پر عمل کرتے ہیں اور یسوع کے ایمان کو رکھتے ہیں—جنگ کرنے کو جاتا ہے۔" Testimonies to Ministers, 38.

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

وہ کلام جو آموص کے بیٹے یسعیاہ نے یہوداہ اور یروشلم کے بارے میں رؤیا میں دیکھا۔ اور آخری ایام میں ایسا ہوگا کہ خداوند کے گھر کا پہاڑ پہاڑوں کی چوٹیوں پر قائم کیا جائے گا اور پہاڑیوں سے بلند کیا جائے گا، اور سب قومیں اس کی طرف بہتی ہوئی آئیں گی۔ اور بہت سے لوگ جائیں گے اور کہیں گے، آؤ، ہم خداوند کے پہاڑ پر، یعقوب کے خدا کے گھر کو جائیں؛ وہ ہمیں اپنی راہوں کی تعلیم دے گا، اور ہم اس کی راہوں پر چلیں گے، کیونکہ شریعت صیون سے نکلے گی اور خداوند کا کلام یروشلم سے۔ ... اور اُس دن سات عورتیں ایک مرد کو پکڑ لیں گی اور کہیں گی، ہم اپنی روٹی خود کھائیں گی اور اپنا لباس خود پہنیں گی؛ بس ہمیں تیرے نام سے پکارا جائے، تاکہ ہماری رسوائی دور ہو۔ اُس دن خداوند کی شاخ خوبصورت اور جلالی ہوگی، اور زمین کا پھل اسرائیل کے بچ نکلنے والوں کے لیے عمدہ اور خوشنما ہوگا۔ اور ایسا ہوگا کہ جو صیون میں بچا رہ جائے اور جو یروشلم میں باقی رہے، وہ مقدس کہلائے گا—یعنی ہر ایک جو یروشلم میں زندوں میں درج ہے—جب خداوند صیون کی بیٹیوں کی نجاست دھو ڈالے گا اور عدالت کی روح اور جلالے کی روح سے یروشلم کے خون کو اس کے اندر سے پاک کر دے گا۔ یسعیاہ ۲:۱، ۳-۴:۱۔